ایک قطرہ اس کے فضل نے دریابنادیا

جب خداتعالیٰ اپنے مامور کودنیا میں مبعوث فرماتا ہے تووہ خدائی حکم کے ماتحت روحانی طورپر بنجروویران سر زمین میں لوگوں کوحق کی طرف دعوت دینے کے لئے یکایک اپنی آواز بلند کرتا ہے۔دنیا والے اُس پُررُعب وپُرشوکت اورپُرجلال مگراکیلی وتنہا آوازکو بہت کمزوراورنحیف وناتواں گردانتے ہوئے استہزاء اُڑانے کی کوشش کرتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ اس کی یہ آواز اس شوروغل میں دب جائے گی وہ مامورمِنَاللّٰہ کی اِس آوازکواُس اکیلے قطرہ کی مانند سمجھتے ہیں جو یکدم آسمان سے گرتا اورزمین میں جذب ہوکر رہ جاتا ہے۔وہ نہیں سمجھتے کہ یہ اکیلا قطرہ جب زمین پربرسے گاتو جَل تھل کر کے خشک ندی نالوں اوردریاؤں کو پانی سے لبریز کر دیگااورپوری قوت اورشان کے ساتھ بہتے ہوئے بنجراور ریگستانی علاقوں کو سیراب کر کے گلِ گلزار کردیگا۔

جناب صدر! خاکسار کی گزاشات کا موضوع حضرت مسیح موعودؑ کے شعر کا یہ مصرعہ ہے:

"اِک قطرہ اُس کے فضل نے دریابنادیا"

جناب صدر!سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام جنہیں اللّٰہ تعالیٰ نے اِحیاء وغلبہ اسلام کی غرض سے اِس آخری زمانہ میں

اپنے ایک عظیم الشان مامور کی حیثیت سے مبعوث فرمایا تھا۔نوعِ انسان کو دعوتِ حق دینے کے لئے اپنی پُرشوکت وپُرجلال

آواز بلندکی۔دنیااوردنیا کے متوالوں نے اُسے خندہ استہزاء میں اڑانااور شوروغل میں دبانا چاہا۔آپ نے دنیا کو مخاطب کرکے

ببانگِ دَھل یہ اعلان کیا کہ:

"میری سَرِشّت میں ناکامی کا خمیر نہیں"

میری اکیلی آواز آسمان کی قَرنا ہے جو دنیا والوں کے شوروغل پر ہی نہیں بلکہ کُرہ ارض پر غالب آئے بغیر نہ رہے گی۔

آپ نے یہ اعلان بھی کیا کہ میری آواز محض اِک قطرہ کی طرح نہیں جو آسمان سے اچانک گرے اورزمین میں‌جذب

ہونے کے بعد اپنی ہستی گنوا بیٹھے بلکہ یہ ایک موسلادھار بارش ہے وہ بارش جو قلوبِ انسانی کی بنجر اورویران زمینوں کو اِس طرح

سیراب کرے گا کہ اِن سے محبتِ الٰہی اور ہمدردی بندگانِ خدا کے چشمے اُبلیں‌گیں یہ دریا کی صورت اُفق تابہ اُفق پھیلے گا۔یہاں

تک کے کُل عالَم کو سیراب کر کے اِسے سرسبزوشاداب کر کے دکھائے گا۔

چنانچہ آپؑ نے سلسلہ بیعت کے آغاز میں ایک علیحدہ جماعت کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"یہ سلسلہ بیعت محض، بمزادِ فراہمی ،طائفہ متقین یعنی تقویٰ شعار لوگوں کے جماعت کے جمع کرنے کے لئے ہے۔تا ایسے متقیوں کا ایک بھاری گروہ دنیا پر اپنا نیک اثر ڈالے اوراُن کا اتفاق اسلام کے لئے برکت وعظمت ونتائجِ خیر کا موجب ہو اور وہ برکت کلمہ واحدہ پر متفق ہونے کے اسلام کی پاک ومقدس خدمات میں جلد کام آ سکیں اور اسلامی کاموں کے انجام دینے کے لئے عاشقِ زار کی طرح فدا ہونے کو تیار ہوں اور تمام تر محبتِ الٰہی اور ہمدردی بندگانِ خدا کا پاک چشمہ ہر یک دل سے نکل کر اور ایک جگہ اکٹھا ہو کر ایک دریا کی صورت میں بہتا نظر آوے۔"

جناب صدر!اِس میں کیا شک ہے کہ اُس ابتدائی دور میں جس نے بھی نورِفراست کی مددسے حضور علیہ السلام کوشناخت

کر کے آپ کی آواز پر لبیک کہا اس کے قلبِ صافی کوآسمان سے نازل ہونیوالی بارانِ رحمت نے اِس طرح سنیچا کہ اُس سے

محبتِ الٰہی اور ہمدردی بندگانِ خدا کا پاک چشمہ اُبل پڑا کثرت سے ایسے چشمے اُبل اُبل کر قادیان کی سر زمین میں جمع ہوئے

اور آسمانی نظام کے طفیل عظیم دریا کی صورت میں بہہ نکلے۔

یہ دریا مشرق ومغرب میں بہتا آگے ہی آگے بڑھتا چلاگیا حتیٰ کہ یہ اَب کُل عالَم پر محیط ہوتا جا رہا ہے جس براعظم اور

اُس کے جس علاقہ میں بھی یہ دریا جاتا ہے وہاں کی سعید روحوں اور نیک فطرت انسانوں کے دلوں کو سیراب کر کے اور اُن

میں محبتِ الٰہی۔محبتِ رسول ﷺ۔اور ہمدردی بندگانِ خدا کے خوش رنگ شگوفے کھلا کر اُنہیں گل وگلزار بنا دیتا ہے۔

خلافتِ رابعہ کا دَور اِس ضمن میں ایک امتیازی حیثیت رکھتا ہے کہ مسیحِ پاک کا نمائندہ سعید روحوں کو ایک مقام پر کھڑا ہو

کر پکارتا ہے تو دنیا کے کناروں سے لبّیک اللّٰھم لبّیک کے نعرے بلند ہوتے ہیں۔یہ ہے بارش کا وہ قطرہ جس کو

خدائی ہاتھ نے دریا میں تبدیل کر دیا۔

آج یہ دلوں سے بے اختیاراُبلنے والے پاک چشموں اوراُن سے بننے والے اِس عظیم دریا ہی کے فیض رسانی کا اثر

ہے کہ مشرقِ بعید،ایشیا،افریقہ،یورپ اورامریکہ کے مختلف ممالک میں آئے دن عالی شان مشن ہاؤسز اور مساجد تعمیر ہو ہو

کر، وہاں کی فضاؤں کو توحیدِ حقیقی اوررسالت وخاتمیتِ محمدی ﷺ کی پیہم بلند ہونے والی نداؤں سے معمور کررہی ہے۔

جناب صدر!اِس عظیم الشان دریا کے اطرافِ عالَم میں پھیلاؤ سے دنیا کی کایا پلٹ رہی ہے اور اِس اَمر کے آثار روز

بروز نمایاں ہو رہے ہیں کہ مستقبل قریب میں کرہ ارض کا نقشہ بدل جائے گا۔

یہ سب نتیجہ ہے امام الزمان حضرت مسیحِ پاک علیہ السلام کی اُس اکیلی آواز کا جو آج سے 100 برس قبل خدائی حکم کے

ماتحت بلند کی گئی تھی یا یوں کہنا چاہیے یہ نتیجہ ہے اُس اکیلے قطرے کا جس نے موسلادھار بارش کا مژدہ سنایا۔

آج اِس صداقت کو جو آپؑ نے اپنے منظوم کلام میں بیان فرمائی دنیا پر روزِ روشن کی طرح عَیاں ہے۔۔۔

اِک قطرہ اُس کے فضل نے دریا بنا دیا

میں خاک تھا اُسی نے ثریّا بنا دیا

اللہ سے دُعا ہے کہ خلافتِ خامسہ کے اِس سنہری دور میں ہم پوری دنیا کو مسیحِ پاک کے جاری کردہ دریا سے سیراب

ہوتا ہوا دیکھیں۔(آمین